## سوال

(120) حاملہ کے ولادت سے ایک یا دو دن پہلے نکلنے والے خون کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حاملہ ولادت سے ایک دو دن قبل خون دیکھے تو کیا وہ روزہ اور نماز ترک کر دے یا وہ کیا کرے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب حاملہ ولادت سے ایک یا دو دن پہلے خون دیکھے اور وہ درد زہ بھی محسوس کرے تو وہ نفاس کا خون ہے، اس کی وجہ سے وہ نماز اور روزہ ترک کر دے گی۔ اور اگر وہ دردزہ محسوس نہ کرے تو وہ فاسد خون ہوگا جس کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی وہ عورت کو روزہ اور نماز سے روکے گا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

## صفحہ نمبر 146

## محدث فتویٰ